اعمال روز عرفہ

نویں ذی الحجہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لئے اپنے جود و سخا کا دسترخوان بچھایا ہے اور آج شیطان ذلیل و خوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج و عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ آج کے دن جو کوئی امام حسین علیہ السلام کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔

(۳)نماز عصر کے بعد دعائے عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں جائیں اس کے بعد ائمہ طاہرین علیہم السلام کے حکم کے مطابق دعائے عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دعائے عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارت امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید کی پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین علیہ السلام کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے جو رسول اللہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں:

سُبْحانَ الَّذی فِی السَّماءِ عَرْشُهُ سُبْحانَ الَّذی فِی الْاَرْضِ حُکْمُهُ سُبْحانَ الَّذی

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا

فِی الْقُبُورِ قَضاؤُهُ سُبْحانَ الَّذی فِی الْبَحْرِ سَبِیلُهُ سُبْحانَ الَّذی فِی النَّارِ سُلْطانُهُ

فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے

سُبْحانَ الَّذِی فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْقِیامَۃِ عَدْلُہُ سُبْحانَ الَّذِی رَفَعَ

پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان

السَّماءَ سُبْحانَ الَّذِی بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحانَ الَّذِی لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجی مِنْہُ اِلاَّ اِلَیْہِ

بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے یہاں سے۔

پھر سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ للہِ وَ اللہ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لئے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو مرتبہ پڑھے

دس مرتبہ کہے:

لَا اِلَہَ اِلَّا اللہ وَحْدَہ، لَا شَرِیْکَ لَہ، لَہ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لئے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا

وَ یُحْیِیْ وَ ھُوَ حَیٌّ، لَا یَمُوتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ

اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دس مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللہ الَّذِی لَااِلٰہَ اِلاّٰ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

دس مرتبہ کہے: یااللہ دس مرتبہ کہے: یارَحْمٰنُ دس مرتبہ کہے: یارَحیمُ دس مرتبہ کہے:

یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

دس مرتبہ کہے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اے زندہ اے پائندہ

دس مرتبہ کہے: یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اے محبت والے اے احسان والے

دس مرتبہ کہے: یَا لَا اِلٰہَ اِلاّٰ اَنْتَ اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

دس مرتبہ کہے: **آمین**

پھر دس مرتبہ یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتاہوں اے وہ جو مجھ سے میری شہ رگ سے زیادہ قریب ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَ قَلْبِه يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يٰا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلٰى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

اے وہ جو بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑا رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے

يٰا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْئٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاءاللہ پوری ہوگی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہم السلام کو مسرور کیا ہے۔

یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطى، وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی، اے ہر سوال کرنے والے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاَوَّلِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَى

محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اولین میں سے، اور محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما آخرین میں سے، اور محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَأِ الْاَعْلىٰ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً

اور ان کی آل پر رحمت نازل کر ملاء اعلیٰ میں اور محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلین کے ساتھ اے اللہ! محمد

وَآلَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ

و آل محمد کو ذریعہ و وسیلہ شرفت و فضیلت و رفعت اور بہت بڑا درجہ عطا کر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلا تَحْرِمْنِي فِي الْقِيامَةِ رُؤْيَتَهُ

اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جبکہ میں نے انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ کرنا

وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَ تَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ، وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَباً رَوِيّاً سائِغاً هَنِيئاً

اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے اور حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو

لاَ أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَداً، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجِنانِ وَجْهَهُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّداً صَلَّى للهُ

و آلہ وسلم پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلاماً،

کو میری طرف سے کثیر آداب تحیہ اور سلام ہو۔

اس کے بعد دعائے ام داؤد پڑھے جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کی کثرت کا احصا نہیں کیا جا سکتا۔ اور وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحانَ اللهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَ سُبْحانَ اللهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ مَعَ كُلِّ أَحَدٍ

پاک ہے وہ اللہ جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ اللہ جو ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ اللہ جو ہر چیز کے ساتھ ہے

وَ سُبْحانَ اللهِ يَبْقى رَبُّنا وَيَفْنى كُلُّ أَحَدٍ وَ سُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

پاک ہے اللہ ہمارا رب جو وہ باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی، پاک ہے اللہ نہایت پاکیزہ ہے۔ جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بر تر ہے ہر ایک چیز سے پہلے ہے اور پاک ہے اللہ نہایت پاکیزہ ہے۔ جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَ سُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت بر تر ہے ہر چیز کے بعد اور پاک ہے اللہ نہایت پاکیزہ ہے۔ جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت بر تر ہے ہر چیز کے ساتھ اور پاک ہے اللہ نہایت پاکیزہ ہے۔ جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً لِرَبِّنَا الْباقِي وَيَفْنى كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً لاَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے نہایت پاکیزہ ہے کہ

يُحْصى وَلاَ يُدْرى وَلاَ يُنْسى وَلاَ يَبْلى وَلاَ يَفْنى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهى وَ سُبْحانَ اللهِ

شمار نہیں ہو سکتا سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا

تَسبِيحاً يَدُومُ بِدَوامِهِ وَيَبْقى بِبَقائِهِ فِى سِنِى الْعالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَأَيَّامِ

نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اس کی ہمیشگی سے باقی ہے اس کی بقاء کے ساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام دنوں

الدُّنْيا وَساعاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهارِ وَسُبْحانَ اللهِ أَبَدَ الْآبَدِ وَمَعَ الْاَ بَدِ مِمّا لاَ يُحْصِيهِ

اور رات دن کی ہر ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ زمانہ

الْعَدَدُ، وَلاَ يُفْنِيهِ الْاَمَدُ، وَلاَ يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ، وَ تَبارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخالِقِينَ

گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہو سکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔

پھر کہے:

وَالْحَمْدُ للهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ للهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن

سُبْحَانَ اللهِ کی بجائے اَلْحَمْدُ للهِ کہے اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِين تک پہنچے تو کہے لا اِلٰهَ اِلاّٰ اللهُ قَبْلَ

كُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ اللهِ ہے وہاں لا اِلٰهَ اِلاّٰ اللهُ کہے اور اسکے بعد کہے وَاللهُ اَكْبَرُ قَبْلَ

كُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللهِ کی بجائے اللهُ اَكْبَرُ کہے

وہ دعا پڑھے جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَهَيَّأَ ۔بعد میں امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسی رحمہ اللہ نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔